محمد رفیع مفتی

کفارۂ نذر

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَا يُطِيْقُهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا أَطَاقَهُ فَلْيَفِ بِهِ.

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کوئی غیر متعین نذر[1] مانی تو اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے اور جس نے اللہ عزوجل کی معصیت کی کوئی نذر مانی تو اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے اور جس نے کوئی ایسی نذر مانی جس کی وہ طاقت ہی نہیں رکھتا تھا[2] تو اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے اور جس نے کوئی ایسی نذر مانی جس کی وہ طاقت رکھتا تھا تو اسے چاہیے کہ اسے پورا کرے[3]۔

ترجمے کے حواشی

۱۔ غیر متعین نذر سے مراد وہ نذر ہے جس میں یہ طے نہ ہو کہ آدمی روزے رکھے گا یا نوافل پڑھے گا اور روزے

رکھے گا تو کتنے رکھے گا یا نوافل پڑھے گا تو کتنے پڑھے گا۔ یہ صورت اس وقت پیش آتی ہے جب مثلاً، آدمی ان الفاظ سے نذر مانے کہ فلاں کام ہو گیا تو میں اللہ کی عبادت کروں گا یا میں نیکی کروں گا یا یہ کہ میں روزے رکھوں گا یا نوافل پڑھوں گا۔

۲۔ بعض اوقات انسان کسی جذباتی کیفیت میں ایسی نذر مان لیتا ہے جسے وہ پورا نہیں کر سکتا تو اس صورت میں اسے چاہیے کہ اپنی نذر کا کفارہ دے دے۔

۳۔ نذر اپنی حقیقت میں انسان کی طرف سے خدا کے ساتھ کسی نیک عمل کا عہد ہوتی ہے۔ چنانچہ جب وہ اسے پورا کر سکتا ہو تو اسے چاہیے کہ لازماً پورا کرے۔

متن کے حواشی

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۱۔ اپنی اصل کے اعتبار سے یہ ابوداؤد کی روایت، رقم ۳۳۲۲ ہے۔ بعض اختلافات کے ساتھ یہ مضمون یا اس کے کچھ حصے حسب ذیل (۷) مقامات پر نقل ہوئے ہیں۔

بیہقی، رقم ۱۹۶۹۷، ۱۹۶۹۸، ۱۹۸۶۴؛ ابن ماجہ، رقم ۲۱۲۷، ۲۱۲۸؛ ترمذی، رقم ۱۵۲۸؛ ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۱۸۳۔

بعض روایات مثلاً ابن ماجہ، رقم ۲۱۲۷ میں 'لَمْ یُسَمِّهِ' (اس نے اسے متعین نہیں کیا) کے بجائے 'وَلَمْ یُسَمِّهِ' (اور اس نے اسے متعین نہیں کیا) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً ابن ماجہ، رقم ۲۱۲۸ میں 'لَا یُطِیقُهُ' (وہ اس کی طاقت نہیں رکھتا) کے بجائے 'لَمْ یُطِقْهُ' (وہ اس کی طاقت نہیں رکھتا) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً ترمذی، رقم ۱۵۲۸ میں 'مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ یُسَمِّهِ فَکَفَّارَتُهُ' (جس نے کوئی غیر متعین نذر مانی تو اس کا کفارہ) کے بجائے 'کَفَّارَةُ النَّذْرِ إِذَا لَمْ یُسَمَّ' (نذر کا کفارہ جبکہ وہ غیر متعین ہو) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً بیہقی، رقم ۱۹۶۹۷ میں اس روایت سے متعلق حصے کے علاوہ 'کَفَّارَةُ النَّذْرِ کَفَّارَةُ الْیَمِینِ' (نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے) کے الفاظ بھی روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً بیہقی، رقم ۱۹۸۶۴ میں 'مَعْصِیَةٍ' (گناہ) کے بجائے 'مَعْصِیَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ' (اللہ عزوجل کی نافرمانی) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۱۸۳ میں 'لَمْ یُسَمِّہِ فَکَفَّارَتُہُ کَفَّارَۃُ یَمِیْنٍ' (اس نے اسے متعین نہیں کیا تو اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے) کے بجائے 'فَلَمْ یُسَمِّہِ فَعَلَیْہِ کَفَّارَۃُ یَمِیْنٍ' (پھر اس نے اسے متعین نہیں کیا تو اس کے ذمے قسم کا کفارہ ہوگا) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

۲۔ 'اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ' کے الفاظ بیہقی، رقم ۱۹۸۶۴ سے لیے گئے ہیں۔

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com